کوئی چھتری فراہم کرو؟ صدر مشرف کو یقین و ایمان کی پوری قوت کے ساتھ صاف اور دو ٹوک الفاظ میں یہ کہہ دینا چاہئے کہ میری قوم یہ نہیں مانتی۔ ہم کسی بھی جواز، کسی بھی بہانے اور کسی بھی خوبصورت حیلے کی آڑ میں اپنی فوج نہیں بھیجیں گے۔ ہم ایسی تعمیر نو میں حصہ لینے کے لئے تیار نہیں، جس سے خود ہمارے ایمان کی بستیاں کھنڈر ہو جائیں۔ صاف صاف بتا دیجئے کہ اب ہماری قباؤں پر کسی اور داغ کے لئے کوئی جگہ نہیں رہی۔

یہ بھی کہا جارہا ہے کہ پاکستانی فوج صرف سکولوں، ہسپتالوں اور فلاحی و رفاہی خدمات کے اداروں میں فرائض سرانجام دے گی لیکن یہ محض ایک فریب ہوگا۔ اصل بات صرف یہ ہے کہ کیا پاکستان کو امریکی اہداف و مقاصد کا ساتھ دینا چاہئے یا عراقی عوام کا؟ یہ تو ظاہر ہے کہ ہم الم نصیب قوم کا ساتھ دینے سے معذور ہیں۔ بھارت اُردن کے تعاون سے نجف میں ایک بڑا ہسپتال قائم کررہا ہے۔ ہم سے تو اتنا بھی نہیں ہو پایا، تو پھر کیا ہم یہ بھی نہیں کرسکتے کہ ظالم ومظلوم کی اس جنگ میں غیر جانبدار ہوجائیں؟ کیا بھارت کے اُصولی فیصلے کے بعد بھی ہم اپنے 'اُصولی فیصلے' پر قائم رہتے ہوئے اپنی داغ داغ جبیں پر ایک اور داغ لگا بیٹھیں گے؟

[محترم عرفان صدیقی کے کالموں سے اَخذ و ترتیب ......حسن مدنی]

مولانا عزیز زبیدیؒ پر محدث کی اشاعتِ خاص
تیاری کے آخری مراحل میں ہے۔
ادارۂ محدث میں اُن پر مضامین لکھوانے کے علاوہ
معروف اہل قلم سے بھی اس سلسلے میں رابطہ کیا گیا ہے جن میں سے
بعض کے مضامین ہمیں وصول بھی ہوچکے ہیں۔
وہ حضرات جو مولانا کے بارے میں کچھ لکھنا چاہتے ہوں
اوّلین فرصت میں لکھ کر ادارۂ محدث میں ارسال کریں۔
آئندہ شمارہ مولانا زبیدی پر ہوگا، ان شاء اللہ
مضامین وصولی کی آخری تاریخ ۱۵/ اگست ہے۔ ادارہ

www.KitaboSunnat.com